

27

آیات نمبر 183 تا 188 میں روزہ کے احکامات تفصیل کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں نیز رشوت کے ذریعہ حکام تک رسائی اور ناحق دوسروں کا مال کھانے کی ممانعت کی گئی ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۳﴾ اے ایمان والو! تم پر روزے اسی طرح فرض کئے گئے ہیں جیسے تم سے پہلی امتوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ

اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ یہ گنتی کے چند دن ہیں، پس اگر تم میں سے کوئی شخص مریض ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرلے وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۴﴾ اور جو مریض یا مسافر ایک مسکین کو کھانا کھلانے کی طاقت رکھتے ہوں ان کے ذمے ایک مسکین کے کھانے کا فدیہ ہے، پھر جو کوئی اپنی خوشی سے زیادہ نیکی کرے تو وہ اس کے لئے بہتر ہے، اور اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو تمہارا روزہ ہی رکھ لینا تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے، یہ ابتدائی احکام تھے جس میں مریض اور مسافر کو یہ سہولت تھی کہ بعد میں روزے رکھنے کی بجائے وہ مسکین کے کھانے کی شکل میں ان کا فدیہ ادا کر دے، لیکن اگلی آیت جو تقریباً ایک سال کے بعد نازل ہوئی اس میں یہ فدیہ کی اجازت منسوخ کر دی گئی

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ ماہ رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا ہے جو لوگوں کے لئے ہدایت ہے اور ایسی وا

صحیح تعلیمات پر مشتمل ہے جس میں لوگوں کے لئے رہنمائی اور حق و باطل کا فرق
صاف ظاہر کرنے والی کھلی نشانیاں ہیں، لہٰذا اب تم میں سے جو کوئی اس مہینہ کو پائے تو
وہ اس کے روزے ضرور رکھے وَ مَنۡ کَانَ مَرِیۡضًا اَوۡ عَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّۃٌ مِّنۡ
اَیَّامٍ اُخَرَ ؕ اور اگر کوئی شخص بیمار ہو یا سفر میں ہو اور روزے نہ رکھ سکے تو
دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرلے یُرِیۡدُ اللّٰہُ بِکُمُ الۡیُسۡرَ وَ لَا یُرِیۡدُ
بِکُمُ الۡعُسۡرَ ۫ وَ لِتُکۡمِلُوا الۡعِدَّۃَ وَ لِتُکَبِّرُوا اللّٰہَ عَلٰی مَا ہَدٰىکُمۡ وَ
لَعَلَّکُمۡ تَشۡکُرُوۡنَ ﴿۱۸۵﴾ اللہ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے مشکل نہیں چاہتا، یہ رعایت کے
احکام اس لئے دیے گئے ہیں تاکہ تم گنتی پوری کر سکو اور اس لئے کہ اس نے تمہیں جو ہدایت عطا
کی ہے اس پر اللہ کی کبریائی کا اعتراف کرو اور اس کے شکر گزار بندے بن جاؤ وَ اِذَا سَاَلَکَ
عِبَادِیۡ عَنِّیۡ فَاِنِّیۡ قَرِیۡبٌ ؕ اُجِیۡبُ دَعۡوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلۡیَسۡتَجِیۡبُوۡا لِیۡ وَ
لۡیُؤۡمِنُوۡا بِیۡ لَعَلَّہُمۡ یَرۡشُدُوۡنَ ﴿۱۸۶﴾ اور اے پیغمبر (ﷺ)! جب میرے بندے آپ سے
میرے متعلق سوال کریں تو انہیں بتا دیں کہ میں ان کے قریب ہی ہوں، جب بھی کوئی شخص
مجھے پکارتا ہے میں اس کی پکار کو سنتا ہوں اور اس کو جواب دیتا ہوں، لہٰذا انہیں بھی چاہئے کہ
میری فرمانبرداری کریں اور صرف مجھ ہی پر ایمان لائیں تاکہ وہ ہدایت پاجائیں اُحِلَّ لَکُمۡ
لَیۡلَۃَ الصِّیَامِ الرَّفَثُ اِلٰی نِسَآئِکُمۡ ؕ ہُنَّ لِبَاسٌ لَّکُمۡ وَ اَنۡتُمۡ لِبَاسٌ لَّہُنَّ ؕ
تمہارے لئے ماہ رمضان کی راتوں میں اپنی بیویوں کے پاس جانا حلال کر دیا گیا ہے، وہ تمہارا لباس
ہیں اور تم ان کا لباس ہو عَلِمَ اللّٰہُ اَنَّکُمۡ کُنۡتُمۡ تَخۡتَانُوۡنَ اَنۡفُسَکُمۡ فَتَابَ عَلَیۡکُمۡ
وَ عَفَا عَنۡکُمۡ ۚ اللہ کو معلوم ہے کہ اس معاملہ میں تم لوگ اپنے آپ سے خیانت کر رہے تھے
سو اس نے تم پر نظر کرم فرمائی اور تمہیں معاف فرما دیا فَالۡـٰٔنَ بَاشِرُوۡہُنَّ وَ ابۡتَغُوۡا مَا

كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۚ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ پس اب تم ان سے مباشرت کر لیا کرو اور جو اللہ نے تمہارے لئے لکھ دیا ہے چاہا کرو اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ صبح صادق کی سفید دھاری رات کی سیاہ دھاری سے الگ ہو کر نمایاں ہو جائے، پھر رات تک روزہ کو پورا کیا کرو وَ لَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَ اَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِى الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ اور جب تم مساجد میں اعتکاف کی حالت میں ہو تو اس دوران بیویوں سے قربت نہ کیا کرو، یہ احکام اللہ کی مقرر کردہ حدود ہیں پس ان کے نزدیک بھی نہ جانا، اسی طرح اللہ لوگوں کے لئے اپنے احکام بیان فرماتا ہے تاکہ وہ خلاف ورزی سے بچیں۔ وَ لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَ تُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ اور تم ناجائز طور سے آپس میں ایک دوسرے کا مال نہ کھایا کرو اور نہ مال کو بطورِ رشوت حاکموں کو اس نیت سے دیا کرو تاکہ لوگوں کے مال کا کچھ حصہ جانتے بوجھتے ہوئے تم بھی ناجائز طریقہ سے کھا سکو رکوع [۲۳]